امام سے پہلے سلام پھیر کر دوبارہ امام کے ساتھ سلام پھیرنے پر نماز کا حکم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-13255

تاریخ اجراء: 17 رجب المرجب 1445ھ / 29 جنوری 2024ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جماعت میں شروع سے شامل مقتدی اگر بھولے سے امام کے سلام پھیرنے سے پہلے ہی ایک طرف سلام پھیرے، پھر یاد آنے پر فوراً لوٹ آئے اور امام کے ساتھ سلام پھیر کر نماز مکمل کرے، تو اُس کی نماز کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

<u>پوچھی گئی صورت میں اُس مقتدی کی نماز درست ادا ہوئی ہے، اسے دہرانے کی کوئی حاجت نہیں، نہ ہی مقتدی پر سجدہ سہو لازم ہوا۔</u>

بیان کردہ حکم کی ایک نظیر یہ ہے کہ مسبوق مقتدی اگر بھولے سے امام سے پہلے ہی سلام پھیر لے تو اس صورت میں اُس مسبوق مقتدی کی نماز فاسد نہیں ہوتی ہے اور نہ ہی اُس پر سجدہ سہو لازم ہوتا ہے کہ امام کے سلام پھیرنے سے پہلے وہ مقتدی ہے، اُس سے یہ غلطی حالتِ اقتداء میں واقع ہوئی ہے اور مقتدی کا سہو معتبر نہیں۔

بالفرض اگر مقتدی پوچھی گئی صورت میں قصداً امام سے پہلے ہی سلام پھیر کر نماز مکمل کرلیتا تو اُس مقتدی کی نماز مکروہِ تحریمی واجب الاعادہ ہوتی کہ مقتدی پر تمام فرائض وواجبات میں امام کی اتباع و پیروی واجب ہے اور بلا ضرورتِ شرعیہ اس واجب کا ترک مکروہِ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے۔ اب جبکہ صورتِ مسئولہ میں مقتدی نے سہواً امام سے پہلے سلام پھیرا لیکن پھر نماز میں لوٹ کر امام کی اتباع میں بھی سلام پھیر کر اپنی اُس نماز کو مکمل کیا تو یہاں امام کی متابعت پائی جانے کی وجہ سے اُس مقتدی کی نماز بغیر کسی کراہت کے درست ادا ہوئی ہے۔

فرائض وواجبات میں بغیر تاخیر کے امام کی اتباع واجب ہے۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی، غنیۃ المستملی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "والنظم للاول" ان متابعۃ الامام فی الفرائض والواجبات من غیر تاخیر واجبۃ" یعنی فرائض و واجبات میں بلا تاخیر امام کی **متابعت واجب** ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 202، مطبوعہ کوئٹہ)

سلام میں بھی امام کی متابعت ضروری ہے۔ جیسا کہ ردالمحتار میں متابعت کی ایک قسم کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا: "ان یقارن احرامہ لاحرام امامہ ورکوعہ لرکوعہ **وسلامہ لسلامہ**" یعنی متابعت کی ایک قسم یہ ہے کہ مقتدی کی تحریمہ، رکوع، سلام، امام کی تحریمہ، رکوع اور سلام سے ملے ہوئے ہوں۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 204، مطبوعہ کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: "جو چیزیں فرض وواجب ہیں مقتدی پر واجب ہے کہ امام کے ساتھ انھیں ادا کرے۔" (بہارِ شریعت، ج 01، ص 519، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مسبوق مقتدی بھولے سے امام سے پہلے سلام پھیر لے تو اس کی نماز نہ تو فاسد ہو گی اور نہ ہی اُس پر سجدہ سہو لازم ہو گا۔ جیسا کہ فتاویٰ شامی وغیرہ کتبِ فقہیہ میں مذکور ہے: "وان سلم معہ او قبلہ لا یلزمہ؛ لانہ مقتد فی ھاتین الحالتین ح۔" یعنی اگر مسبوق مقتدی امام کے ساتھ یا اُس سے پہلے سلام پھیر لے تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا کہ وہ ان دونوں حالتوں میں مقتدی ہے، جیسا کہ علامہ حلبی علیہ الرحمہ نے اسے ذکر فرمایا ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 422، مطبوعہ کوئٹہ)

بحر الرائق میں ہے: "**لو سلم** مع الامام **ساھیا أو قبلہ** لا یلزمہ سجود السھو لانہ مقتد۔" یعنی اگر مسبوق مقتدی امام کے ساتھ یا امام سے پہلے سلام پھیر دے تو اس پر سجدہ سہو لازم نہیں ہو گا کہ وہ مقتدی ہے۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق، کتاب الصلاۃ، ج 01، ص 401، دار الکتاب الإسلامی)

مقتدی کے سہو کا اعتبار نہیں۔ جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: "سہو مقتدی اصلاً معتبر وملحوظ ہی نہیں۔" (فتاوی رضویہ، ج 08، ص 207، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مقتدی امام سے پہلے کوئی فعل ادا کرے پھر امام کی مشارکت میں بھی وہ فعل ادا کر لے تو اُس کی نماز درست ادا ہو جائے گی۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ متابعت کی اقسام اور اس کے احکام بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "متابعت امام جو مقتدی پر فرض میں فرض ہے **تین صورتوں کو شامل**۔۔۔۔۔ **تیسرے یہ کہ اس کا فعل، فعل امام سے پہلے واقع ہو مگر امام اسی فعل میں اس سے آملے** مثلاً اس نے رکوع امام سے پہلے (بلا عذرِ شرعی) رکوع کر دیا لیکن یہ ابھی رکوع ہی میں تھا کہ امام رکوع میں آگیا اور دونوں کی شرکت ہو گئی یہ صورت اگرچہ سخت ناجائز وممنوع ہے اور

حدیث میں اس پر وعید شدید وارد، مگر **نماز، یوں بھی صحیح ہو جائے گی جبکہ امام سے مشارکت ہو لے۔**“(فتاوی رضویہ، ج07، ص 275-274، رضافاؤنڈیشن، لاہور، ملتقطاً)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net